سوال

(349) نماز میں نظر کہاں ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز پڑھتے وقت اپنی نظریں کہاں رکھنی چاہییں، خاص کر رکوع میں کہاں دیکھنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں کسی خاص جگہ پر نظر رکھنے کے حوالے سے کوئی صریح نص موجود نہیں ہے۔ ہاں البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ نماز میں نظر کو آوارہ گردی نہیں کرنی چاہیئے۔ بلا وجہ ادھر ادھر یا آسمان کی طرف دیکھنا ناپسندیدہ عمل ہے۔

اہل علم کے ہاں نظر کے مقام کے تعین میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ مالکیہ کہتے ہیں کہ نمازی کو اعتدال کے ساتھ اپنے سامنے دیکھنا چاہیئے، نہ تو بالکل سر جھکائے اور نہ ہی اوپر اٹھائے۔ انہوں نے آیت مبارکہ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ البقرة: 144

آپ مسجد حرام کی طرف اپنا منہ کر لیں۔

سے استدلال کیا ہے۔

جبکہ جمہور اہل علم کے نزدیک سجدے کی جگہ نظر رکھنا مستحب ہے۔ ابن سیرین سے مروی ہے کہ نبی کریم پہلے نماز میں آسمان کی طرف دیکھ لیا کرتے تھے، جب یہ آیت مبارکہ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ المومنون: 2

نازل ہوئی تو آپ نے اپنا سر نیچے جھکا لیا۔ [رواہ البیہقی وسعید بن منصور]

اسی طرح تشہد کے بارے میں آتا ہے کہ آپ کی نظر انگلی کے اشارے پر ہوتی تھی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2